

6503 - نب و صل و اللہ عل و اورپرہ و ز

م و ن ک و ا ط و قہ تھا

سوال

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کی کھانے اور پرہیز میں کیسی عادت تھی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

1 - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے پینے میں جو طریقہ اختیار کیا اور راہنمائی فرمائی وہ ایک مکمل بلکہ اکمل راہنمائی ہے جسے حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں :

ا - جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے کے لیے ہاتھ بڑھاتے تو خود بھی " بسم اللہ " کہتے اور کھانے والے کو بھی بسم اللہ کہنے کا حکم دیتے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم میں کوئی ایک جب بھی کھائے پیئے تو بسم اللہ کہے ، اور اگر وہ کھانے کے ابتدا میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو اسے " بسم اللہ فی اولہ و آخرہ " کہنا چاہئے) اس کا معنی یہ ہے کہ میں ابتدا اور آخر میں بھی اللہ کے نام سے کھاتا ہوں -

یہ حدیث صحیح اور اسے ترمذی حدیث نمبر (1859) اور ابوداؤد حدیث نمبر (3767) نے روایت کیا ہے -

صحیح بات یہی ہے کہ کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا واجب ہے اور اس کے دلائل احادیث صحیحہ میں وارد ہیں جس کا کوئی بھی معارض اور مخالف نہیں پایا جاتا -

ب - جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھا کر فارغ ہو جاتے اور آپ کے سامنے سے کھانا اٹھا لیا جاتا ہو آپ مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے :

(الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه غير مكفٍ ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا عز وجل)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں بہت زیادہ تعریف ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ تو چھوڑا گیا ہے اور نہ ہی اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے رب
ذوالجلال - صحیح بخاری حدیث نمبر (5142) -

ج - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا، بلکہ اگر دل چاہا تو کھا لیا اور اگر پسند نہ آیا
تو اسے چھوڑ دیا اور خاموش رہتے - دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (3370) صحیح مسلم حدیث نمبر (2064)

اور بعض اوقات یہ کہہ دیتے کہ میں کھانا پسند نہیں کرتا مجھے خواہش نہیں ہے - دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر
(5076) صحیح مسلم حدیث نمبر (1946) -

د - نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کی تعریف بھی کیا کرتے تھے جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنے گھروالوں نے سالن کے بارہ میں پوچھا تو ان کا جواب تھا :

اس وقت ہمارے پاس سرکہ کے علاوہ کچھ نہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرکہ منگوا کر کھاتے ہوئے فرمانے لگے
سرکہ بہت اچھا سالن ہے - صحیح مسلم حدیث نمبر (2052) -

ہ - نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوران کھانا بولا بھی کرتے تھے جس طرح کہ اوپر سرکہ والی حدیث میں بیان ہوا ہے -

اور جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں پلنے والے عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کھانا
کھاتے ہوئے فرمایا :

بسم اللہ پڑھو اور اپنے سامنے سے کھاؤ - صحیح بخاری حدیث نمبر (5061) صحیح مسلم حدیث نمبر (2022) -

و - بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مہمانوں کو بار بار کھانا پیش کرتے -

جیسا کہ اہل کرم سخاوت کرتے ہیں اور ایسے ہی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کی اس حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے جس میں یہ ہے کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کو کئی ایک بار دودھ پینے کا کہا حتیٰ کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ
کنے لگے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر مبعوث کیا ہے اب تو میں اس کے لیے جگہ نہیں پاتا - صحیح
بخاری حدیث نمبر (6087) -

ز۔ اگر کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دیتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہو کر اس کے لیے دعا کرنے سے قبل وہاں سے نہیں نکلتے تھے۔

جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن بسر کے گھرمیں یہ فرمایا :

(اللهم بارک لهم فیما رزقتهم ، واغفر لهم ، وارحمهم)

(اے اللہ ان کے رزق میں برکت ڈال اور ان کے گناہ بخش دے اور ان پر رحم کر) صحیح مسلم حدیث نمبر (2042) ۔
تو اس طرح مہمان کو کھانے کے بعد مہمان نوازی کرنے والوں کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے جو کہ سنت بھی ہے ۔

ح۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ سے کھانا کھانے کا حکم دیتے اور بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانا منع کرتے ہوئے فرماتے تھے :

بلاشبہ بائیں ہاتھ سے توشیطان کھاتا اور بائیں سے ہی پیتا ہے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2020) ۔

اس طرح اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ بائیں ہاتھ سے کھانا حرام ہے ، اور صحیح بھی یہی ہے اس لیے کہ بائیں ہاتھ سے کھانے والا یا تو شیطان ہے یا پھر اس کی مشابہت اختیار کر رہا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ سے کھانے والے کو فرمایا : دائیں ہاتھ سے کھاؤ وہ کہنے لگا میں دائیں ہاتھ سے نہیں کھا سکتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں کہا : تجھے اس کی طاقت بھی نہ رہے ، تو اس کے بعد وہ اپنے منہ تک بھی ہاتھ نہ اٹھا سکا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2021) ۔

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ اگر بائیں ہاتھ سے کھانا جائز ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اس فعل پر اس کے لیے بد دعا نہ فرماتے ، اور اگر اس کے تکبر نے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی پر آمادہ کیا تو پھر یہ بہت ہی بڑی نافرمانی اور بددعا کا مستحق تھا ۔

ط۔ جن لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ ہم سیر نہیں ہوتے یعنی کھانے سے ہمارا پیٹ نہیں بھرتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

کہ جب وہ کھانے کے لیے جمع ہوں تو وہاں سے اٹھنے سے قبل کھانے پر بسم اللہ ضرور پڑھیں تا کہ ان کے کھانے میں برکت ڈال دی جائے ۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر (3764) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3286) ۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

جوکچھ اوپر بیان ہوا ہے اس کے لیے دیکھیں حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب " زاد المعاد (2 / 397-406) -

ک - نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا : میں سہارا لگا کر نہیں کھاتا - صحیح بخاری حدیث نمبر (5083) -

ل - نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور یہ طریقہ کھانے میں سب سے زیادہ مفید ہے - دیکھیں : زاد المعاد (220 - 222) - واللہ تعالیٰ اعلم -

2 - نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پرہیز میں طریقہ کار کیا تھا :

ا - نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوکچھ کھا رہے ہوتے انہیں اس کا علم ہوتا کہ وہ کیا کھا رہے ہیں -

ب - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفع مند اشیاء کھاتے -

ج - نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس لیے کھاتے تھے کہ اس سے ان کی قوت بحال رہے نہ کہ جسم کو موٹا کرنے کے لیے -

اسی لیے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مومن صرف ایک انٹڑی میں کھاتا ہے اور کافر سات انٹڑیوں میں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5060) صحیح مسلم حدیث نمبر (2060) -

د - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ایک ایسا نسخہ دیا جس سے وہ کھانے پینے سے پیدا ہونے والے امراض سے بچ سکتے ہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(آدمی کا بھرا ہوا پیٹ اس کے مقابلہ میں بہت برا ہے جو اپنی کمرسیدھی کرنے اور قوت کی بحالی کے لیے چند لقمے لیتا ہے ، اگر وہ ضرور ہی بھرنا چاہتا ہے تو پھر وہ تین حصے کرے ایک تو کھانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے اور تیسرا سانس لینے کے لیے) سنن ترمذی حدیث نمبر (1381) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3349) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الصحيحة حدیث نمبر (2265) اسے صحیح قرار دیا ہے -

واللہ اعلم .